سوال

(322) حضرات صحابہ کرام کے لئے رضی اللہ عنہم کہنا چاہیئے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں کتاب ''عقدالدورفی اخبارالمنتظر''کامطالعہ کررہاتھاکہ میں نے دیکھاکہ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے منقول روایات میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے بارے میں ''علیہ السلام ''کے الفاظ استعمال کئے گئے ہیں مثلاایک روایت کے الفاظ اس طرح ہیں ''عن علی بن ابی طالب علیہ السلام قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یخرج رجل من اہل بیتی فی تسع رایات ''توسوال یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے علاوہ کسی دوسرے شخص کے لئے علیہ السلام یااس کے مشابہ الفاظ استعمال کرنے کے بارے میں کیاحکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

حضرت علی رضی اللہ عنہ کے لئے ان الفاظ کی تخصیص جائزنہیں ہے بلکہ ان کے اوردیگرتمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے حق میں مشروع یہ ہے کہ رضی اللہ عنہیا رحمتہ اللہ علیہ کے الفاظ استعمال کئے جائیں کیونکہ اس بات کی کوئی دلیل نہیں ہے کہ حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سے بالخصوص حضرت علی رضی اللہ عنہ کے لئے ''علیہ السلام''کے الفاظ استعمال کئے جائیں،اسی طرح بعض لوگ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے لئے ''کرم اللہ وجھہ ''کے جوالفاظ استعمال کرتے ہیں تواس کی بھی کوئی دلیل نہیں اورکوئی وجہ نہیں کہ صرف انہی کے لئے یہ الفاظ استعمال کئے جائیں لہذاافضل یہ ہے کہ آپ کے لئے بھی اسی طرح کے الفاظ استعمال کئے جائیں جس طرح کے الفاظ دیگرخلفائے راشدین کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں اورآپ کے لئے کچھ ایسے مخصوص الفاظ استعمال نہ کئے جائیں جن کی کوئی دلیل نہیں ہے ۔

[مقالات وفتاویٰ ابن باز]

صفحہ 412